"کتاب احکمت ایٰتہ ثم فصلت من الدن حکیم خبیر"

کتاب جس کے دلائل (آیات) مضبوط ہیں اور پھر مفصل بیان کئے گئے ہیں ایک حکمت والے خبردار کی طرف سے

معین العارفین

حضرت خواجہ معین الدین حسن چشتی سنجری اجمیری قدس سرہٗ کی حیات مبارک۔ سیرۃ مقدس

عارفانہ تعلیمات اور عمارات درگاہ وغیرہ کا مورخانہ تحقیق کے ساتھ مستند تذکرہ

昭和46年度科学研究費
寄贈 東外大

東京外国語大学
49. 3. 30
1760
図書館蔵書

ناشر

انیس مجتبیٰ زبیری

ایڈمنسٹریٹر درگاہ خواجہ صاحب اجمیر شریف

محمد خادم حسن زبیری

معینی گدڑی شاہی اجمیری

قیمت فی جلد علاوہ محصولڈاک

مجلد سے

غیر مجلد عہ

انتساب

بندہ اپنی اس تالیف "معین العارفین" کو ابی المحترم مولانا حاجی محمد مظہر حسنؒ قادری نقشبندی مجددی مرادآبادی کے نام نامی سے معنون کرتا ہے۔

محمد خادم حسن معینی گدڑی شاہی

فہرست مضامین

نمبر شمار	مضامین	نمبر صفحہ
۱	فہرست مضامین	الف۱ – الف۴
۲	تعارف	ب۱ – ت۲
۳	معروضہ	ج۱ – ج۲
	حصہ اول سوانح مبارک	۱
۴	پیش لفظ	۲–۶
۵	خاندان	۷–۸
۶	ولادت مبارک	۸–۹
۷	اسم گرامی اور بعض خطابات	۹–۱۰
۸	عہد اوائل	۱۱–۱۲
۹	سمرقند و بخارا سے سفر عراق و عرب و اردن	۱۳–۱۴
۱۰	بغداد سے سفر شام و کرمان	۱۴–۱۶
۱۱	بغداد سے بسلسلۂ سیاحت بار اول سفر ہندوستان	—
—	اور واپسی	۱۶–۲۳
۱۲	حصہ اول بغداد شریف سے مرشد کے ہمرکاب سفر	۲۳–۲۵
۱۳	مرشد کے ہمراہ سفر اوش و سیستان و دمشق اور	
	واپسی بغداد شریف	۲۵–۳۱
۱۴	پیر و مرشد سے رخصت ہونے کے بعد سفر اوش و	—
—	اصفہان و حرمین	۳۱–۳۳
۱۵	مدینہ منورہ سے براہ بغداد بار دوم سفر ہند اور بار	—
—	اول ورود اجمیر شریف	۳۳–۳۷
۱۶	قیام اجمیر اور دوران قیام کے بعض واقعات	۳۸–۴۱

نمبر شمار	مضامین	نمبر صفحہ
۱۷	اجمیر سے سفر اور واپسی و قیام اجمیر (ورود اجمیر بار دوم	—
—	ورود ہند بار سوم)	۴۲–۴۷
۱۸	ہندوستان سے سفر بغداد اور واپسی . . .	۴۷–۵۰
۱۹	سفر خراسان سے واپسی اجمیر (ورود ہند بار پنجم	—
—	ورود اجمیر بار چہارم)	۵۰–۵۱
۲۰	بعہد سلطان شمس الدین التمش اجمیر سے بار اول سفر دہلی	۵۲–۵۷
۲۱	بار دوم بعہد شمس الدین التمش آپ کا اجمیر سے سفر دہلی و قیام	۵۸–۶۰
۲۲	آپکا حضرت قطب الدین بختیار کاکی کو اجمیر میں رخصت فرمانا	۶۱ —
۲۳	وفات شریف	۶۲–۶۳
۲۴	آپ کی ازواج و اولاد	۶۳–۶۴
۲۵	آپکے بعض اہل قرابت ہندوستان میں . .	۶۴–۶۵
۲۶	آپکے بعض پیر بھائی اور آپ سے خرقہ یا فیض یافتہ	—
—	برادران طریقت	۶۵–۶۷
۲۷	آپکے بعض مقتدر خلفا و مریدین	۶۷–۷۱
۲۸	آپکے بعض معاصرین	۷۱–۷۲
—	**حصہ دوم سیرہ مقدس**	۷۳
۲۹	اوصاف حمیدہ (الف) فقر و درویشی صفحہ ۷۴ تا ۷۹	—
—	(ب) اخلاق حمیدہ صفحہ ۷۹ تا ۸۰	۷۴–۸۰
۳۰	معاشرت مقدس	۸۰–۸۱
۳۱	تبلیغ اسلام	۸۱–۸۳
۳۲	آپکی بعض تصانیف اور مذاق سخن . .	۸۳–۸۵

نمبر شمار	مضامین	نمبر صفحہ
۳۳	آپکی تعلیمات باللسان	۸۵-۸۹
۳۴	تعلیمات بالقلم	۹۰-۹۹
۳۵	تلقین اوراد وظائف	۹۹-۱۰۰
۳۶	آپکے ساتھ لوگوں کے عقائد	۱۰۰
—	**حصہ سوم حاضریاں**	۱۰۱
۳۷	بعض مہاجرین	۱۰۲-۱۰۴
۳۸	بعض مشائخین اور فقرا کی حاضریاں	۱۰۵-۱۱۰
۳۹	بعض سلاطین۔امراء۔حکام۔شعراء اور مشاہیر کی	—
—	حاضریاں	۱۱۰-۱۱۸
	حصہ چہارم عمارات و مراسم درگاہ	۱۱۹
۴۰	عمارات درگاہ	۱۲۰-۱۳۲
۴۱	بعض خدمات و مراسم	۱۳۲-۱۳۴
۴۲	اوقات اور انتظامات اوقات . . .	۱۳۴-۱۳۵
۴۳	مراسم قدیم کے تحت اداب آستانہ . .	۱۳۵-۱۳۶
	حصہ پنجم تصرفات روحانی	۱۳۷
۴۴	کرامت	۱۳۸-۱۳۹

نمبر شمار	مضامین	نمبر صفحہ
۴۵	روحانی تصرفات بزمانہ حیات ظاہری . .	۱۳۹-۱۴۱
۴۶	کرامات بعد وفات	۱۴۱-۱۴۳
۴۷	تصرفات باطنی	۱۴۳-۱۴۴
	حصہ ششم اجمیر	۱۴۵
۴۸	شہر اجمیر	۱۴۶-۱۴۷
۴۹	بعض مشہور عمارات	۱۴۷-۱۴۸
۵۰	بعض پرانے محلات	۱۴۹-
۵۱	بعض پرانی مساجد	۱۴۹-۱۵۴
۵۲	بزرگان اسلام کے بعض مزارات . .	۱۵۴-۱۵۷
۵۳	بزرگان اسلام کے چلّے وغیرہ . . .	۱۵۷-۱۶۰
۵۴	بعض باغات	۱۶۰-
	بعض بازار	۱۶۰-
۵۵	بعض کنویں اور تالاب	۱۶۰-
۵۶	بعض محلے	۱۶۲-
۵۷	حکومت اجمیر	۱۶۳-۱۶۴
۵۸	فہرست کتب	۱۶۵-۱۶۸
۵۹	صحت نامہ	۱۶۹-۱۷۰

تعارف

سنہ ۱۹۴۸ء میں ہماری گورنمنٹ نے درگاہ معلی کے انتظامات کے متعلق چھان بین کرنیکے لئے ایک کمیٹی کا تقرر کیا تھا، اس کمیٹی کے صدر جسٹس غلام حسین صاحب اور ممبران محمود یار جنگ صاحب و سر یامین خاں صاحب تھے۔ کمیٹی کی ایک ضمنی رپورٹ پر ستمبر سنہ ۱۹۴۹ء میں گورنمنٹ نے ایک آرڈیننس جاری کیا جس کے ماتحت اکتوبر سنہ ۱۹۴۹ء کے شروع میں بحیثیت ایڈمنسٹریٹر میرا تقرر کیا گیا۔ اپریل سنہ ۱۹۵۰ء میں ایک عارضی قانون نے اس آرڈیننس کی جگہ لے لی۔ اسی عرصہ میں درگاہ شریف انکوائری کمیٹی کی مفصل رپورٹ بھی شائع ہوئی، اس رپورٹ میں کمیٹی نے درگاہ معلی کے انتظام کے متعلق پیچیدگیوں اور گزشتہ دور کی بدعنوانیوں کا ذکر کرتے ہوئے کچھ سفارشات کیں جس کی بناء پر درگاہ شریف کے مستقل انتظام کیلئے ایک قانون کا مسودہ اکتوبر سنہ ۱۹۵۲ء میں ہماری پارلیمنٹ کے سامنے پیش ہوا یہ مسودہ ابھی تک زیر غور ہے لیکن اُمید کیجاتی ہے کہ اگلے دو تین ماہ میں یہ قانون بن جائیگا اور جلد ہی مجوزہ درگاہ کمیٹی انتظامات کو اپنے ہاتھوں میں لے لیگی۔

میں اپنی قسمت پر نازاں ہوں کہ اس طرح سے مجھے قریب قریب ساڑھے چار سال تک ایک ادنیٰ غلام کی حیثیت سے درگاہ معلی کی خدمت کی سعادت حاصل ہوئی اس عرصہ میں جو کچھ کام ہو سکا ہے اوس کو تفصیل کے ساتھ بیان کرنا ضروری نہیں معلوم ہوتا اُن پیچیدگیوں اور مشکلات کی تفصیل میں جانا بھی غیر ضروری معلوم ہوتا ہے جو ہر ہر قدم پر میرے اور میرے معاونین کے سامنے آئیں معتقدین جنھیں میرے عارضی انتظام کے دوران میں اور اوسکے قبل درگاہ شریف میں حاضری کا فخر حاصل ہو چکا ہے خود حالات کا جائزہ لے کر ان باتوں کا اندازہ لگا سکتے ہیں۔ سب حالات کی چھان بین کرنیکے بعد اگر معتقدین اس نتیجہ پر پہونچتے ہیں کہ درگاہ شریف کی بہتری کیلئے کچھ بھی کام ہو سکا چاہے وہ کتنا ہی کم کیوں نہ ہو تو یہ بھی میرے اور میرے معاونین کے لئے باعث فخر ہوگا مجھے اس کا اعتراف کرنے میں بالکل تامل نہیں کہ اس عرصہ میں جو کچھ ہو سکا ہے اوس سے بہت زیادہ ہو سکتا تھا اگر منتظمین درگاہ شریف کو اُن پیچیدگیوں اور مشکلات کا سامنا نہ کرنا پڑتا جس کی طرف میں پہلے اشارہ کر چکا ہوں۔ جیسا کہ میں نے اپنی گذشتہ سالانہ رپورٹ میں عرض کیا تھا کہ کسی ادارہ میں اور خاص طور سے ایسے مذہبی ادارہ میں جس کا تعلق لاکھوں انسانوں کے قلوب و ارواح سے ہو اور جس کے بگڑے ہوئے انتظامات کی بنا پر قانوناً ایک ایڈمنسٹریٹر کا تقرر ضروری سمجھا گیا ہو۔ خاطر خواہ ترقی و اصلاح چند سالوں کا کام نہیں ہے اگر آپ موجودہ حالات پر اس نظر سے غور فرمائیں گے تو غالباً آپ مجھ سے متفق ہونگے کہ اس عرصہ میں کچھ اہم اصولوں اور مفید کاموں کی بنیادیں رکھی جا چکی ہیں، اگر یہ بنیادیں سچائی اور خلوص پر مبنی ہیں تو کوئی وجہ نہیں معلوم ہوتی کہ اگلے چند سالوں میں باوجود ہزاروں دشواریوں کے خاطر خواہ ترقی نہ ہو۔

جس دن سے درگاہ شریف کی خدمت کی سعادت میرے سپرد ہوئی میری برابر تمنا یہ رہی کہ درگاہ شریف میں ایک ایسا ماحول پیدا ہو جو آستانہ اقدس کی مرکزیت کے شایان شان ہو اور جسمیں خواجہ بزرگ کی زندگی تعلیمات اور مقاصد سے ایسا سبق حاصل کیا جاسکے جس سے ہر زائر درگاہ شریف سے ایک بہتر انسان بنکر واپس ہو، اس مقصد کو حاصل کرنیکے لئے